

عشق مجازی سے عشق حقیقی تک کا سفر

زونیرہ شبیر (زونی)

پنڈ لکھیپ، اٹک

زیمیل بیٹا اٹھ جاو 5:30 ہو گئے ہیں 6:00 بجے گاڑی آجانی ہے تمہاری۔ آج پہلا دن

ہے تمہارا کالج میں اور تم ابھی سے مستیاں کر رہی ہو اٹھ جاو بیٹا اس کے ساتھ ہی بابا نے

تکیہ کھینچ لیا۔

اٹھتی ہوں نا بابا زیمیل نے کمبل دوبارہ کھینچ لیا۔

اٹھ جاو بیٹا پونے چھ ہو گئے ہیں! بابا کی آواز پھر سے سنائی دی۔

Classic Urdu Material | by Zonirah Shabbir (Zoni)

Ishq Mijazi Sy Ishq Haqiqi Tak (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

زیمیل ایک دم سے اٹھ کے بیٹھ گئی۔۔ کالج۔۔ پہلا دن۔۔ نئے لوگ۔۔ نئے ٹیچرز۔۔ نئی جگہ۔۔ وہ گھبرا رہی تھی۔ پھر اٹھی یونیفارم پہنا کنگھی کی ابھی دوپٹہ شولڈر میں ڈال ہی رہی تھی کہ گاڑی کا ہارن بجنے لگا ساتھ ہی بابا کی آواز پھر سے سنائی دی چلو بیٹا گاڑی آگئی۔۔ جی آئی بابا زیمیل نے شیشے کے آگے سے ہٹے ہوئے آواز لگائی۔

وہ چونکہ کالج کا پہلا دن تھا اس لیے بہت ساری نصیحتیں کی گئیں۔

بیٹا اپنا خیال رکھنا گھبرا کر بلکل بھی نہیں وغیرہ وغیرہ۔

بیٹا ناشتہ تو کرتی جاو تبھی ماں کی آواز سنائی دی۔

نہیں ماں چلتی ہوں بہت دیر ہوگئی گاڑی بھی کب کی آگئی اس کے ساتھ ہی وہ فی امان اللہ کہتے ہوئے باہر نکل گئی۔

سارے رستے میں دعائیں ہی مانگتی رہی کہ اچھا دن گزرے ٹیچرز اچھی ہوں لوگ اچھے ہوں اور سب سے اہم بات وہ چاہ رہی تھی اسکی دوستیں پہلے سے کالج میں موجود ہوں۔

Classic Urdu Material | by Zonirah Shabbir (Zoni)

Ishq Mijazi Sy Ishq Haqiqi Tak(Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

پھر وہ کالج پہنچ گئی زیبی ابھی ادھر ادھر دیکھ رہی تھی کہ مہر کی آواز سنائی دی۔ وہ رہی
زیمل اور پھر وہ سب ایک دوسرے کو ملیں سبھی خوش دکھائی دے رہی تھیں اور پھر وہ
باتیں کرتے ہوئے کالج کی گہما گہمی میں مصروف ہو گئیں۔

کیسا گزرا دن ہماری بٹیاریانی کا بابا نے گلے لگاتے ہوئے پوچھا۔

الحمد للہ بہت اچھا گزرا بابا۔ اور بابا آپ کو پتہ ہے کالج بہت اچھا ہے اور سبھی ٹیچرز بھی
بہت اچھی ہیں اور ایجوکیشن کی ٹیچر تو سب سے زیادہ سوئیٹ ہیں زیمل خوشی سے سب بتا
رہی تھی۔

ارے واہ ویری گڈ میرا بچہ۔ بابا نے پھر سے گلے لگایا۔

چلو جلدی سے نہا کے آو پھر کھانا کھائیں ابھی کسی نے بھی نہیں کھایا سب تمہارے انتظار
میں بیٹھے ہیں۔ زیمل ماں کی بات سن کر مسکرا دی اور جی ماں کہ کر کپڑے اٹھائے اور واش

Classic Urdu Material

روم چلی گئی۔

ہمیشہ کی طرح آج بھی آنکھیں ملتی اٹھی، بیٹھی اور پھر سے سو گئی۔
اٹھو بیٹا کالج نہیں جانا کیا 6:00 بج گئے بابا کی آواز سے آنکھ کھلی۔

فٹافٹ سے اٹھی آنکھیں ملتے ہوئے ٹائم دیکھا۔ او تیری 6:00 ہونے والے ہیں چلدی
سے اٹھ کر تیار ہوئی ابھی منہ میں نوالا ڈالنے ہی والی تھی کہ گاڑی کا ہارن بج گیا اور پھر وہ فی
امان اللہ کہتے ہوئے گھر سے نکل گئی۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
<https://www.facebook.com/classicurdumaterial/>

زیمیل بات سن۔۔ کالج پہنچتے ہی ماہم کی آواز سنائی دی۔

زیمیل رکی مڑی سلام کیا اور پھر جانے لگی۔

Classic Urdu Material | by Zonirah Shabbir (Zoni)

Ishq Mijazi Sy Ishq Haqiqi Tak(Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

ماہم: کیا بات ہے آج بڑی جلدی میں ہو۔ ماہم کو حیرانی ہوئی۔

زیمیل: بڑی ٹینشن ہے یار کل گیٹ آگئے تو پڑھ ہی نہیں پائی۔ وہ ٹینشن میں کلاس کی جانب بڑھی۔

ماہم: ارے بات تو سن۔۔ ماہم مسکراتے ہوئے بولی

زیمیل: جی جی جلدی بولو یار زیمیل رکے بغیر بولی۔

ماہم: آج میم چھٹی پہ ہیں ماہم نے آنکھیں گھماتے ہوئے شرارت سے بتایا۔

زیمیل: سچ میں: وہ خوشی سے اچھل پڑی۔

ماہم: ہاں نایار اب خوش ہو جاویسے بھی آج جمعہ ہے اکناکس کی کلاس تو ہونی نہیں اور باقی

کوئی ٹیسٹ ہے نہیں۔ ماہم نے مسکراتے ہوئے کہا

زیمیل نے سکون کا سانس لیا ٹھنڈی آہ بھری اور آسمان کی طرف دیکھ کر تھینک یو تھینک یو

کہتے کلاس کی طرف چل دی۔

Classic Urdu Material | by Zonirah Shabbir (Zoni)

Ishq Mijazi Sy Ishq Haqiqi Tak(Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

یار کیسی تیاری ہے ٹیسٹ کی؟ انم نے کالج انٹر ہوتے ہی پوچھا۔

زیمیل: اچھی ہے یار آج تو اتنا کام بھی نہیں ہے زیمیل نے مطمئن لہجے میں کہا۔

انم: ہاں لیکن تجھے پتہ ہے 10 تاریخ سے پیپر زسٹارٹ ہیں اب کی بار انم نے بم پھوڑا۔

کیا؟ زیمیل چلائی اور گھورتے ہوئے انم کی طرف دیکھا۔

انم: جی ہاں میں نے ابھی دیکھی کل ڈیٹ شیٹ لگی ہے۔

زیمیل بھاگی۔

انم: اب تو کہاں جا رہی ہے۔ انم نے آواز لگائی۔

زیمیل: نوٹس بورڈ پہ۔ زیمیل نے وہیں سے بلند آواز میں جواب دیا۔

نوٹس بورڈ پہ بھی آج تو میلا لگا ہے اف اتنا رش زیمیل وہیں سر پکڑ کر بیٹھ گئی۔ کچھ ہی دیر

Classic Urdu Material

میں سبھی دوستیں وہاں آچکی تھیں۔

انم: ہازیمیل تو ابھی تک یہیں بیٹھی ہے وہ ہنسی۔

زیمیل نے نوٹس بورڈ کی جانب اشارہ کیا اور منہ بنایا۔ تبھی مشی رش میں گھسی اور ڈیٹ شیٹ لیکر آئی۔

مشی: چل اب اٹھ آگئی ڈیٹ شیٹ۔ کلاس کا ٹائم ہو رہا ہے مشی نے گھڑی دیکھتے ہوئے کہا

زیمیل: میں نہیں جا رہی کلاس میں۔

مہک: ارے ارے تو کب سے کلاس بند کرنے لگی؟ مہک نے حیرانی سے پوچھا

زیمیل: جب سے کالج والے اٹیک کرنے لگے زیبی نے پھر عجیب سامنہ بنایا۔

سبھی ہنس پڑیں پھر مہک نے زیمیل کا ہاتھ پکڑ کر کھینچا اور وہ کلاس لینے چلی گئیں۔

Classic Urdu Material

زیمیل یار رات کتنے بجے سوئی؟ مشی نے عباسی لیتے ہوئے پوچھا۔

زیمیل: 12 بجے۔ مطمئن لہجے میں جواب دیا

ہا ہا سبھی ہنس دیں

مشی: میں تو 2:00 بجے سوئی

صنم: میں 1:00 بجے سوئی

مہک: میں بھی 12 بجے سوئی

سبھی باتیں کرتے ہوئے کلاس تک پہنچ گئیں۔

اب کی بار زیمیل نے خود سے سوال کیا۔ تو کیوں نہیں پڑھ سکتی رات کو۔ اور پھر کلاس میں

چلی گئی۔

Classic Urdu Material | by Zonirah Shabbir (Zoni)

Ishq Mijazi Sy Ishq Haqiqi Tak(Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

پیر کے بعد انم نے پوچھا کیسا ہوا پیر؟

زیمیل: ہاں شکر اللہ تعالیٰ کا اچھا ہو گیا۔ تمہارا زیمیل نے سوال کیا

انم: ہاں ٹھیک ہوا

پیر پہ تبصرے کے بعد سب کینیٹین کی طرف بھاگیں ایک ایک پلیٹ چاٹ کھائی۔

شکر ہے کل لاسٹ پیر ہے صنم نے سکون کا سانس لیا۔

ہاں ناشکر ہے جان چھوٹے گی سبھی نے اسکا ساتھ دیا۔

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

ان کتابوں سے کبھی باہر بھی نکل آیا کر۔ ماں نے زیمیل سے کہا۔

زیمیل: نہیں ماں میں پڑھ نہیں رہی میں تو بس یہ سوچ رہی ہوں کہ کل بابا کا آپریشن ہے۔

وہ کب ٹھیک ہوں گے ماما سکی آنکھوں میں آنسو آگئے اور پریشانی میں بولی۔

Classic Urdu Material | by Zonirah Shabbir (Zoni)

Ishq Mijazi Sy Ishq Haqiqi Tak(Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

آپ میرے لئے دعا کرو بیٹا آپ تو میری بہادر بیٹی ہونا۔ بابا نے پیار سے سمجھایا

زیمیل نم آنکھوں کی ساتھ بابا کے گلے لگ گئی۔

بابا: دیکھو بیٹا اب میں ٹھیک ہوں کچھ ہی دنوں کی ہی تو بات ہے پھر سب ٹھیک ہو جائیگا۔

وہ کیا کہتی بس خاموش ہی رہی۔

اگلے دن وہ کالج بھی نہیں گئی سارا دن بس تسبیح پڑھتی رہی اللہ تعالیٰ سے دعائیں مانگتی رہی کہ اس کے بابا بالکل ٹھیک ہو جائیں۔ ابھی بھی وہ تسبیح پڑھنے میں ہی مصروف تھی کہ فون کی بل بجی اس نے کال اٹینڈ کی تو ہو سپٹل سے کال تھی۔

زیمیل فون کرنے والے نے پکارا

زیمیل: جی کون؟ اس نے سوال کیا

آگے سے جواب آیا میں قائد اعظم ہو سپٹل سے۔ آپ کے بابا اب ٹھیک ہیں الحمد للہ انکا آپریشن ہو گیا ہے آپ کی دعائیں قبول ہو گئیں۔

Classic Urdu Material | by Zonirah Shabbir (Zoni)

Ishq Mijazi Sy Ishq Haqiqi Tak(Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

زیمیل نے اللہ کا شکر ادا کیا اور ماما پکارنے لگی

ماں: کیا ہو گیا ہے اتنا کیوں شور مچا رہی ہو؟

زیمیل: خوشی سے چھومتے ہوئے ماں بابا کا آپریشن ہو گیا ہے وہ اب ٹھیک ہیں الحمد للہ۔
ابھی مجھے ہو اسپتال سے کال آئی ہے۔۔ وہ خوشی سے بولتی ہی جا رہی تھی۔

زیمیل تو کل کالج کیوں نہیں آئی اور تو نے بتایا بھی نہیں۔ ماریہ نے پوچھا

زیمیل: ہاں یار وہ کل بابا کا آپریشن تھا تو بس دل نہیں کیا۔

ماریہ: لیکن تم نے تو کہا تھا تمہارے بابا کا آپریشن ہو گیا تھا۔ اس نے سوالیہ نظروں سے

دیکھا

زیمیل: ہاں لیکن پھر دوبارہ ہوا ہے لیکن الحمد للہ اب ٹھیک ہیں۔

Classic Urdu Material | by Zonirah Shabbir (Zoni)

Ishq Mijazi Sy Ishq Haqiqi Tak(Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

اس نے شکر ادا کیا اتنے میں بل بچ گئی اور وہ کلاس میں چلی گئیں۔۔۔۔

زیمیل آپ آئیں اور استقرار حاصل کی ڈائیگرام بنائیں۔ ٹیچر نے زیمیل سے کہا

زیمیل: سوری میم وہ کل میں آئی نہیں تھی تو سمجھ نہیں پائی۔

ٹیچر: یہ میرا پر اہل علم نہیں ہے ٹیچر آج کچھ زیادہ ہی غصے میں تھیں

زیمیل: سوری میم وہ میرے بابا کا۔۔

ٹیچر: نواکسیوزز۔ ٹیچر نے بات کاٹی

یہ ٹیچر زاپنے آپ کو سمجھتی کیا ہیں ٹیچر زہیں تو کچھ بھی بولیں گی۔ ٹیچر ز تو والدین کی طرح

ہوتے ہیں نا پھر والدین تو ایسا نہیں کرتے وہ تو بات سنتے بھی ہیں اور سمجھتے بھی ہیں۔ زیمیل

خاموش تو تھی ہی مگر بہت اداس بھی۔

شکر کیا اس نے کہ بل بجی کلاس ختم ہوئی اور اس کی جان چھوٹی۔ اب اسکی دوستوں کو پتہ

تھا زیمیل چپ تو ہے مگر اندر سے شدید غصہ بھی آرہا ہے اور وہ یہ بھی جانتی تھیں کہ اگر

Classic Urdu Material | by Zonirah Shabbir (Zoni)

Ishq Mijazi Sy Ishq Haqiqi Tak(Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

انہوں نے اسے بلایا تو وہ رونے لگ جائے گی اس لیے وہ بھی چپ کر کے بیٹھ گئیں۔ اب کلاس روم خالی تھا سب باہر جا چکے تھے سوائے اس ایک گروپ کے جو زونی کے لیے خاموش بیٹھا ہوا تھا۔ اب زیمیل کو اچانک خیال آیا کہ کینیٹین کا ٹائم ہو گیا ہے یہ سب بھوک کی بیٹھی ہیں تو خود ہی بول پڑی۔

زیمیل: مجھے بھوک لگی ہے چلو سب کینیٹین سب نے شکر ادا کیا اور مسکرا کر چل پڑیں۔ سب ایک ایک پلیٹ چاٹ کھانے کے بعد کلاس کے باہر سیڑھیوں پر بیٹھ گئیں یہ ان کی پسندیدہ جگہ تھی۔ کہ ٹیچر کے آنے کا بھی آرام سے پتہ چل جاتا تھا۔

ارے صنم تم میری جگہ پہ بیٹھ گئی زیمیل نے منہ بنایا۔

صنم: ہاں تو کیا ہوا۔ صنم بیزاری سے بولی

زیمیل: نہیں نازیمیل نے منہ بنایا پھر بولی اچھا چل بیٹھی رہ اور نچلی سیڑھی پر بیٹھ گئی۔

صنم کچھ سوچتے ہوئی بولی یار تو تو اپنی جگہ پہ نہیں بیٹھنے دیتی اگر جو تیرے ہیر کی لائف

Classic Urdu Material

میں کوئی آگئی تو تو کیا کرے گی بھلا۔

زمیل: غصے سے صنم کی جانب دیکھا پھر بولی تجھے پتہ ہے میرا کوئی ہیر و ویر و نہیں ہے۔

صنم: ہاں تو ابھی نہیں ہے جب ہو گا میں تب کی بات کر رہی ہوں۔

زمیل: کچھ سوچتے ہوئے تو۔۔ تو میں اس کا سر پھوڑ کے رکھ دوں گی اور ساتھ میں آنکھیں

بھی اگر اس نے کسی اور کی جانب دیکھا بھی تو۔ اس نے ہاتھوں کی انگلیوں کو پنجا بناتے

ہوئے کہا۔

صنم: اف ظالم

اور پھر سب ہنس دیں۔

اچھا یا ایک بات تو بتا اب کی باری مہک بولی جب میم نے تمہیں ڈانٹا تو تم اوپر کیوں دیکھنے

لگی؟

زمیل: اس لیے کیونکہ مجھے دکھ ہو رہا تھا۔

Classic Urdu Material | by Zonirah Shabbir (Zoni)

Ishq Mijazi Sy Ishq Haqiqi Tak(Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

مہک: تو دکھ میں انسان اوپر دیکھتا ہے وہ ہنسی۔

زیمیل: غصے سے جب دکھ ہوتا ہے تو آنسو آتے ہیں جب آنسو آتے ہیں تو میں اوپر دیکھتی

ہوں تاکہ کوئی میرے آنسو نہ دیکھ پائے۔

اس کی بات سن کر سب چپ ہو گئیں۔

زیمیل: اب ایسی بے سُرئی شکلیں مت بناو ایجوکیشن کی میم آنے والی ہیں وہ خوشی سے

بولی۔ کیونکہ ایجوکیشن کی میم اسکی فیورٹ میم تھیں۔

صنم: یار کسی نے کل والی اسائنمنٹ تیار کی؟ صنم نے پوچھا۔

زیمیل: ہاں میں نے کی ہے زیمیل نے فوراً ہاتھ کھڑا کیا۔

تبھی مہک بولی یار یہ میم بھی نایہ کیا فضول اسائنمنٹ ہے۔

زیمیل: میں نے تمہیں ایک جوتا لگانا ہے زیمیل کو غصہ آگیا ستار کی بات پہ۔ بولی وہ اچھی

ٹپچر ہیں تبھی تو ہمارے بارے میں جاننا چاہتی ہیں کہ ہم نے یہاں آکر کیا سیکھا چونکہ ہمارا

Classic Urdu Material | by Zonirah Shabbir (Zoni)

Ishq Mijazi Sy Ishq Haqiqi Tak(Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

یہ فرسٹ ایئر ہے اس لیے وہ ہماری کامیابی چاہتی ہیں۔

مہک: اچھا بابا ٹھیک ہے

زیمیل نے اپنی اسائمنٹ آگے بڑھاتے ہوئے کہا یہ دیکھو میری اسائمنٹ۔

انم: ارے واہ زیمی تم نے تو بہت زبردست اسائمنٹ تیار کی۔ انم نے تعریف کی

پھر سبھی نے زیمیل کی اسائمنٹ کی تعریف کی اتنے میں میم بھی آگئیں۔ پڑھائی کے بعد

میم نے پوچھا ہاں تو کل والی اسائمنٹ کس کس نے تیار کی؟

کلاس میں کوئی بھی ہاتھ کھڑا نہیں تھا۔

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

زیمیل: نو میم۔۔ وہ۔۔ وہ لڑکھڑاتے ہوئے بول رہی تھی۔

میم: آپ نے تیار کی ہے؟ مجھے نہیں دکھائیں گی؟ میم نے پیار سے پوچھا۔

Classic Urdu Material | by Zonirah Shabbir (Zoni)

Ishq Mijazi Sy Ishq Haqiqi Tak(Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

زیمیل: جی میم۔ پھر وہ سیٹ سے اٹھی اسائنمنٹ میم کو دی اور واپس سیٹ پر آکر بیٹھ گئی۔

میم نے اسائنمنٹ پڑھنا شروع کی۔

انسان خوشیوں کو اپنے لیے سمیٹ لینا چاہتا ہے اور غموں کو بکھیر دینا چاہتا ہے مگر " انسان یہ بھول جاتا ہے کہ جس رستے پر وہ غم بکھیر آیا ہے وہاں سے اسکا گزر بھی ہو سکتا ہے تو پھر خوشیاں کیسے ساتھ نبھائیں گی جبکہ غم بھی ساتھ ساتھ ہوں گے۔ میں نے اپنی زندگی میں یہی سیکھا کہ سب کو ہمیشہ خوش رکھوں ابھی تو میں کالج میں نیو قمر ہوں تو اتنا کچھ تو نہیں سیکھ پائی ہاں لیکن آپ سے سیکھا ہے کہ جو قسمت میں ہوتا ہے وہ مل کر ہی رہتا ہے کبھی بھی کوئی کسی سے اس کی قسمت چھین نہیں سکتا اور یہ بھی سیکھا کہ کبھی کسی کو بددعا نہیں دینی خیر بددعا تو میں نے پہلے بھی کبھی نہیں دی۔ ابھی تو فرسٹ ایئر ہے آپ سے " اور اس ادارے سے ابھی مجھے بہت کچھ سیکھنا ہے انشاء اللہ

اس کے ساتھ ہی تحریر ختم ہوئی تو پورا کلاس روم تالیوں کی آواز سے گونج اٹھا۔

Classic Urdu Material

میم: ماشاء اللہ زمیل آپ نے بہت اچھا لکھا ہے آپ کی رائٹنگ آپ کے الفاظ بہت ہی اعلیٰ ہیں آپ بہت آگے جاو گی بس کوشش کر نامت چھوڑنا۔
زمیل: تھینک یو میم وہ بس اتنا ہی کہ پائی۔

رات کو بستر پر لیٹے ہوئے زمیل کو پھر سے وہی باتیں یاد آنے لگیں وہ مسکرا رہی تھی سکول میں بھی سب ہی ٹیچرز اسکی رائٹنگ ہی تعریف کرتی تھیں مگر آج پہلی بار اس کے الفاظ کی بھی تعریف کی گئی۔

" زمیل آپ بہت آگے جاو گی "

اسکے کانوں میں وہی آواز گونجی۔ اور پھر جانے کب اس کی آنکھ لگ گئی۔

ارے واہ زمیل بیٹا آج تو خود ہی اٹھ گئی بابا نے حیرانی سے کہا۔

Classic Urdu Material | by Zonirah Shabbir (Zoni)

Ishq Mijazi Sy Ishq Haqiqi Tak(Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

آج پہلی بار زمیل خود ہی اٹھی اسے اٹھانا نہیں پڑا مگر وہ کچھ کھوئی کھوئی سی تھی شاید یہ کسی خواب کا اثر تھا مگر اسے کچھ یاد نہیں آ رہا تھا بس ایک دھندلی سی تصویر اس کے دل و دماغ پر چھائی تھی۔

بابا: بیٹا اٹھو نماز پڑھ لو ٹائم نکلا جا رہا ہے بابا کی آواز پر وہ چونکی۔

زمیل: جی بابا۔ اور پھر وہ اٹھ کھڑی ہوئی۔

وقت بھی کتنی عجیب شے ہے نابیت جائے تو لگتا ہے کتنی جلدی بیت گیا اور کبھی ایک لمحہ بھی گزارنے میں جیسے صدیاں لگ جاتی ہیں اسی موج مستی میں دو سال گزر گئے اور پتہ ہی نہیں چلا۔ بہت سی دوستوں کی شادیاں ہو گئیں اور کچھ نے پڑھائی چھوڑ دی مگر زمیل مہک اور انم ابھی ساتھ تھیں۔ زمیل کی ٹیچرزا سے کریٹو پراسن کہتی تھیں اور وہ تھی بھی فری ٹائم میں یا تو کچھ لکھتی رہتی یا کچھ بناتی رہتی کبھی پینٹنگ کر لیتی۔ ابھی بھی وہ کچھ لکھنے

Classic Urdu Material

میں ہی مصروف تھی اسے اندزہ ہی نہیں تھا کہ میم اس کے پاس کھڑی ہیں۔

میم: کیا کر رہی ہیں آپ؟ میم کی کڑک دار آواز آئی

زیمیل گھبرا کر ایک دم سے کھڑی ہو گئی اور اس کے سارے پیپر ز گر گئے۔

آپ کی کلاس نہیں ہے؟ میم نے پھر سے پوچھا۔

زیمیل: نو میم۔ اس نے یہی کہا۔

میم: آپ کی کلاس ہو رہی ہے جا کر دیکھیں۔ میم نے کلاس کی جانب اشارہ کیا

زیمیل: نو میم وہ تو اردو کی کلاس ہے۔ زیمیل نے کہا۔

میم: اور یہ آپ کر کیا رہی ہیں؟ دوبارہ سوال آیا

زیمیل: میم وہ میں ایک کہانی لکھ رہی تھی۔ زیمیل پیپر اٹھاتے ہوئے بولی

میم: بس یہی کرتی رہنا آپ۔ اور ہنستے ہوئے آگے چل دیں۔

تو زمیل بھی مسکرا دی۔

صبح آنکھ کھلی تو پتہ چلانا لائٹ ہے اور ناہی گرم پانی شدید بارش اور ٹھنڈ بھی کافی تھی۔
ابھی وہ سوچ ہی رہی تھی کہ اب کیا کرے تبھی بابا آئے اور کہا کہ زمیل بیٹا آج موسم
خراب ہے آپ نا جاو۔

زمیل پریشان ہو گئی کیونکہ یہ اسکا پسندیدہ موسم تھا اور اس دن کو وہ مس بھی نہیں کرنا
چاہتی تھی۔

زمیل: نہیں بابا آج تو اتنا زبردست موسم ہے۔

بابا: اچھا چلو جو تمہاری مرضی۔ بابا چلے گئے۔

اب زمیل اچھی طرح جانتی تھی کہ موسم ایسا ہے اسکی دوستیں تو جائیں گی نہیں سب سے
پہلے اس نے صنم کو میسج کیا تو اس نے کہا وہ نہیں جا رہی لیکن پھر وہ مان ہی گئی۔ کالج چلی

گئیں۔ لیکن آج وہ پڑھنے نہیں بلکہ انجوائے کرنے گئی تھیں۔

صنم اور زمیل دونوں بارش میں کھڑی تھیں کہ کالج کی خالہ آئیں اور ڈانٹتے ہوئے بولیں
اتنی ٹھنڈ میں بارش میں کھڑی ہو تم لوگ پھر بیمار ہو کے والدین کو پریشان کرتی ہو۔ خرچہ
الگ کرواتی ہو۔

زمیل اور صنم نے ایک دوسرے کو مسکرا کر دیکھا پھر زونی بولی: خالہ جی ماں باپ خود ہی تو
کہتے ہیں یہ وقت پھر نا آئے گا خوب انجوائے کرو۔ زمیل نے آنکھ مارتے ہوئے کہا۔
اس پر خالہ بھی مسکرا کر چل دیں۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

زمیل: یار یہ زمی می کیا ہوتا ہے؟ زونی مڑ کر بولی۔ مہک اکثر ایسے ہی بولا کرتی تھی۔

Classic Urdu Material

مہک: کیوں تمہیں برا لگتا ہے؟

زیمیل: ارے نہیں یار یو نہیں۔ زونی نے چپس کا پیکٹ کھولا

مہک: لگتا بھی ہے تو لگتا رہے میں تو ایسے ہی بولوں گی۔ مہک پیکٹ کھینچتے ہوئے شرارت سے بولی۔

اس پر زیمیل نے مہک کو مزاحیہ انداز میں ایک تھپڑ لگایا۔ پھر ہنس دیں۔

زیمیل ایک بات بتا صنم نے سوال کیا۔

زیمیل نے اس کی جانب دیکھا

صنم: تیرے سپنوں کا شہزادہ آخر کیسا ہوگا۔ صنم کو پھر سے جنون چڑھا۔

زیمیل: یار میرے سپنوں کا کوئی شہزادہ نہیں ہے کتنی بار بتاؤں۔ میرے پاس وقت نہں

ہے ناسپنے دیکھنے کا اور ناہی کسی سے پیار کرنے کا۔

اصل میں زیمیل پیار و یار پر کوئی یقین نہیں رکھتی تھی اور ناہی لوگوں پر اسے کوئی خاص (بھروسہ تھا اسے اس ٹوپک سے بھی الجھن ہوتی تھی اسکی دوستیں اس کے سامنے ایسی کوئی بات بھی نہیں کرتی تھیں)

صنم: اچھا بتاؤ تم کیسے انسان سے شادی کرنا چاہتی ہو؟ اب یہ مت کہنا تمہیں شادی ہی نہیں کرنی کیونکہ وہ تو تمہیں کرنی ہی ہے۔ صنم آج بعض نہیں آنے والی تھی۔

زیمیل: اچھا تو۔۔۔ میرا خیال ہے لائف پارٹنر کو لونگ ہونا چاہیے۔۔۔ کیئرنگ ہونا

چاہیے۔۔۔ ساتھ دینے والا ہو۔ وہ کندھے اچکاتے ہوئے بولی۔ جیسے اسے اب اور کچھ سمجھنا آرہی ہو۔

صنم: اچھا تو تم ایسا کرو مجھے یہ بتاؤ کہ وہ ظاہری طور پر کیسا ہو؟ صنم نے پھر سوال کیا

زیمیل: میں اتنی اچھی پیئر تو ہوں نہیں کہ تصویر بنا کر دکھا دوں وہ ہنسی لیکن وہ نامیری

Classic Urdu Material

طرح کیوٹ ہو بلکہ مجھ سے زیادہ بھی چلے گا۔ وہ ماتھے پر آئے بالوں کو ہٹاتے ہوئے بولی۔

صنم: اچھا کلین شیو ہو یا مونچھیں ہوں۔ صنم کو اب شرارت سو جی

زیمیل: نہیں پہلے تو ناہوں وہ ہنسی۔

ساتھ صنم بھی ہنس دی۔

صنم: اچھا تو مطلب تجھے پورا ہیر و چاہیئے۔ اتنی اونچی سوچ مت رکھ بیٹا۔ جب سپنے ٹوٹے

ہیں نا تو بہت تکلیف ہوتی ہے۔ صنم نے اپنا خیال بتایا

زیمیل: ہاں بالکل ایک خوبصورت راج کمار کے جیسا اور کیوں نہ رکھوں اونچی سوچ اور

سپنے تو بلند ہی ہونے چاہئیں سپنے بڑے ہوں گے تبھی تو بڑی چیز ملے گی دیکھ اگر کے ٹو

سر کرنے والے نے سپنہ دیکھا ہوتا کلمہ کہار کے پہاڑ سر کرنے کا تو وہ کبھی کے ٹو نہ سر

کر پاتا۔ زیمیل نے سمجھایا

صنم بس مسکرا دی اور ہاں میں سر ہلایا۔

Classic Urdu Material | by Zonirah Shabbir (Zoni)

Ishq Mijazi Sy Ishq Haqiqi Tak(Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

اسلامیات کی کلاس میں آج میم نے نکاح کا چیپٹر پڑھایا اور اس میں بار بار بس یہی آرہا تھا

" کہ "نکاح میری سنت ہے

رات کو بستر پر لیٹے لیٹے وہ سوچ رہی تھی کہ اگر شادی کرنا اتنا ہی ضروری ہے تو آج کل کے دور میں کسی پر بھروسہ کیسے کیا جاسکتا ہے اگر وہ انسان آپ کو اپنالے آپ سے شادی کر لے لیکن پھر اگر وہ آپ کو چھوڑ جائے تو لائف میں کیا رہ جائیگا۔ دکھ، پریشانی، خلش اور

بوجھ بس۔ یہ کہاں کی عقلمندی ہے۔ بہت ہی مشکل ہے کسی انجان آدمی پہ بھروسہ کرنا

اس سے پیار کر لینا۔ وہ ایسے ہی خود سے سوچے جارہی تھی پھر اس نے سر جھٹکا۔ ارے

زیمیل تو کیا ٹائم ضائع کر رہی ہے یہ تو بس ایسے ہی۔ پیار ویاہر کچھ بھی نہیں ہوتا اگر شادی

کرنا اتنا ہی ضروری ہے تو پھر والدین بہترین فیصلہ کرنے والے ہیں۔ اور یہ حق بھی انہی کا

ہی ہونا چاہئے لیکن اگر پیار ہو جائے تو۔۔ اس نے سوچا پھر خود ہی بولی ایسے کیسے کسی سے بھی پیار ہو جائیگا اور ویسے بھی یہ تو کل کی بات ہے اور کل کا کسے پتہ۔ اس نے پھر دے سر جھٹکا مگر اب کی بار شاید وہ سپنہ دیکھ چکی تھی کسی اجنبی را جگمار کا سپنہ۔ اور پھر اس نے آنکھیں بند کر لیں۔

ایسے ہی دن گزرتے گئے وقت گزرتا گیا موج مستیاں کالج فیملی پڑھائی ڈائری فرینڈز کھیل کھو د بس یہی اس کے لیے سب کچھ تھا۔ ابھی بھی وہ فٹ بال کھیلنے میں ہی مصروف تھی۔

کہ ماں کی آواز سنائی دی

ماں: زیمیل بس کر دے پیٹا کب بڑی ہوگی تو۔ ماں نے سر پکڑ لیا

زیمیل: ماں خود ہی تو کہتی ہیں بعد کی لائف ایسی نہیں ہوتی دوسروں کے سہارے جینا پڑتا

ہے تو ابھی تو اپنے سہارے جینے دونوں ماں۔ زیمیل ماں کو گلے لگاتے ہوئے بولی۔

Classic Urdu Material

ماں نے ایک نظر زمیل پہ ڈالی اور پیاز کاٹنے میں مصروف ہو گئیں پتہ نہیں کیا بنے گا
اسکا۔۔

زمیل: ماں اچھا ہی بنے گا جو بنے گا زمیل نے آواز لگائی۔

زمیل زمیل آج اکناکس کی کلاس نہیں ہوگی انم نے آکر بتایا زمیل: تمہیں کس نے کہا
زمیل نے پوچھا وہ ماثرہ کہہ رہی تھی آج میم چھٹی پہ ہیں اس نے خوشی ظاہر کی۔
جی پریٹا جی ٹیٹ ہوگا رابعہ نے لینا ہے زمیل نے آگاہ کیا

انم نے منہ بنایا تو زمیل مسکرا دی

تم نے ڈائیگرام بنائی انم نے پوچھا

گھر تو نہیں بنائی تھی ابھی بنائی ہے بہت آسان ہے زمیل نے بتایا کل بس نیٹ لگایا تو اسی
میں بہت ٹائم لگ گیا نیٹ میں تو ٹائم کو بھی پر لگ جاتے ہیں جیسے زمیل نے کہا

Classic Urdu Material | by Zonirah Shabbir (Zoni)

Ishq Mijazi Sy Ishq Haqiqi Tak(Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

انم: نیٹ پہ تو کرتی کیا ہے فیس بک تو استعمال نہیں کرتی انم نے غصہ کیا زیمیل مسکرائی
کیونکہ انم اسے کئی بار فیس بک اکاؤنٹ بنانے کا کہہ چکی تھی مگر زیمیل نے ابھی تک نہیں
کرتی رہی Downloading بنایا تھا زیمیل: ہاں وہ

انم: عاطف اسلم کے سونگ اور تصویریں اف انم نے منہ بنایا۔ عاطف اسلم زیمیل کا
پسندیدہ تھا وہ اس کے گانے سنتی رہتی تھی صنم آئی تم لوگ سوشل میڈیا میں اتنا نہ پڑو
پھنس گئے ناں تو بیٹھے رہنا۔

انم اور زیمیل یک زبان ہو کر بولیں پھنس گئے مطلب۔۔۔ مطلب یہ کہ فیس بک وغیرہ
کرنا چاہے use نہیں

زیمیل: ہاں انم صحیح کہہ رہی ہے مت کیا کر اب عاطف اسلم کے گانے سننے سے کیا ہونا ہے
بھلا وہ تو چلے گئے نا۔ سب ہی ہنس دیں۔۔

ہمیشہ کی طرح ٹیسٹ تیار کرنے کے بعد زیمیل نے لیٹ کر موبائل پکڑ لیا اور لگ گئی
عاطف اسلم کی تصویریں ڈھونڈنے لیکن یہ کیا آج تو عاطف اسلم کیساتھ ایک اور عاطف
اسلم بھی نکل آیا مطلب کے نیٹ کے پاس بھی عاطف اسلم کی تصویریں ختم ہو گئیں وہ
کرڈالی دوبارہ سے download مسکرائی مگر اگلے ہی لمحے وہ تصویر بھی اس نے
دیکھا اب کی بار مسکرا بھی نہ سکی

"وہی چہرہ" وہی آنکھیں "وہی بال" وہی ڈریسنگ"

وہ پریشانی بے عالم میں سوچ رہی تھی وہ خواب سچ تھا یا پھر وہ دعایا پھر وہ سپنہ جو صنم کو بتایا
- وہ سمجھ نہ سکی۔ تبھی صنم آگئی اور وہ دونوں ہمیشہ کی طرح آتے ہی ایک دوسرے کے
موبائلز چیک کرنے میں لگ گئیں۔

صنم: یہ کون ہے صنم نے تصویر دیکھی تو زیمیل سے پوچھا اور چھیڑتے ہوئے بولی تیرے
لیے کوئی پروپوزل ہے کیا؟ پھر اس نے آنکھ ماری۔

Pic زمیل: چل یار کچھ بھی بولتی ہے۔ زمیل نے آنکھیں پھاڑ کر دیکھا یہ تو ایسے ہی

ہے پتہ نہیں کون ہے

صنم: چل جو بھی ہے تو کمال کا صنم نے چڑنے والے انداز میں کہا

زمیل سر ہلاتی بس مسکرا دی۔

رات کو بستر پر لٹتے ہوئے اسے وہی خواب دوبارہ آیا اس نے ایک دم آنکھیں کھولیں اور

اٹھ بیٹھی اُسے وہی خواب میں ملتا شخص یاد آیا وہ گپ اندھیرے میں چلتا ہی جا رہا تھا وہ

خواب اس رات اس نے کتنا یاد کرنے کی کوشش کی مگر وہ نہیں یاد آیا آج اچانک سے

کیوں اس کے ذہن میں آگیا وہ سوچتی رہ گئی۔ اسے یاد آیا کل اس نے صنم کو بتایا تھا کہ جس

ہیرو کا اس نے اسے بتایا ویسا شخص تو اس نے کبھی دیکھا بھی نہیں اور پھر یہ تصویر اس نے

موبائل اٹھایا

کیا وہ سنے والا شخص بھی تصویر والا شخص ہے یا پھر وہ وہی شخص ہے جیسا زمیل کو پسند ہے یا پھر وہ وہی۔۔۔ زمیل نے سر جھٹکا بے زمیل پاگل ہو گئی ہے کیا کچھ بھی سوچ رہی ہے دینی ہے۔۔۔ Presentation چل اٹھ کام کر کل

اس دنیا میں کچھ بھی ایسا نہیں جو بدل نہ سکتا ہو بدلتا قدرت کا قانون ہے اور شاید اب زونی کے بدلنے کا بھی وقت آچکا تھا یا پھر آنے والا تھا کچھ تو تھارات کو پھر اسے لیٹے لیٹے اسے تصویر والے کا خیال آیا وہ بہت حیران بھی تھی اور پریشان بھی ایسا کیسے ہو سکتا ہے وہی چہرہ "وہی آنکھیں" وہی بال "اور وہی ڈریسنگ"

بند آنکھوں سے دیکھے خواب جیسا بھی ہے اور کھلی آنکھوں سے دیکھے اس سنے جیسا بھی آخر یہ ہے کون وہ چاہتی تھی وہی خواب اسے

پھر سے آئے اور یہی سوچتے سوچتے وہ سو گئی۔۔۔ صبح آنکھ کھلتے ہی پھر خیال آیا مگر خواب نہیں زمیل نے منہ بنایا اور پھر اٹھ کر کالج کے لیے تیار ہو گئی۔۔۔ وہ ہر رات یہی دعا کرتی

کہ وہ شخص ایک بار پھر سے اسکی خواب میں آجائے وہ جاننا چاہتی تھی کہ آخر وہ کون ہے ایسے ہی پورا مہینہ گزر گیا مگر خواب نہیں آیا تب ایک دن زیمیل نے سوچا کہ یہ کیا فضل خیال ہے اس نے سوچا اس سب میں وہ اپنا وقت برباد کر رہی ہے اور کچھ نہیں،، پیپر ز سر پہ ہیں اور تو کیا ٹائم ضائع کرنے میں لگی ہے اس نے خود پر غصہ کیا اور فیصلہ کر لیا وہ جو ہے آج کے بعد اُسے کبھی نہیں دیکھوں گی اسکی تصویر بھی ڈیلیٹ کر دوں گی وہ تصویر ڈیلیٹ کرنے ہی والی تھی کہ اسکی نظر تصویر کے ایک کونے پر پڑی جہاں کچھ لکھا تھا اس نے غور کیا تو پتہ

چلا اسکا نام لکھا تھا ہاں اُس کا نام "زیرب" اب کی بار اس نے وہ نام سرچ کیا ارے یہ کیا اس کی بہت ساری پکچرز تھیں زیمیل خاموشی سے دیکھتی رہی اسے کچھ سمجھ نہیں آ رہا تھا وہ بس دیکھتی جا رہی تھی۔۔

کبھی کبھی ہمیں خود ہی پتہ نہیں ہوتا کہ ہم کیا چاہتے ہیں بس دوسروں کی خوشیوں میں خوش رہتے ہیں اور اپنے من کو مار دیتے ہیں دوسرے لوگوں کی ہی مانتے چلے جاتے ہیں

Classic Urdu Material

انہیں کی خوشیوں میں اپنی خوشی تلاش کرنے لگ جاتے ہیں ہمیں لگتا ہے زندگی ایسی ہی رہے گی لیکن ایسا نہیں ہوتا لوگ بدل جاتے ہیں سوچ بدل جاتی ہے وقت اور ارادے بدل جاتے ہیں اور رشتے بھی بدل جاتے ہیں یکسانیت سے اکتاہٹ ہونے لگتی ہے اور جب اپنے لیے کچھ کرنا چاہتا ہے تو وہی لوگ ساتھ چھوڑ دیتے ہیں وہی لوگ پیچھے ہٹ جاتے ہیں وہی لوگ ساتھ چھوڑ دیتے ہیں اور جانے کیا کیا کہنے لگ جاتے ہیں تب بس دکھ اور آنسوؤں کے سوا کچھ ساتھ نہیں ہوتا۔ زیمیل آج جانے کیوں اداس تھی ورنہ وہ تو بس مسکرا رہی جانتی تھی پھر وہ آج یہ سب کچھ کیوں سوچ رہی تھی یہ اسے بھی نہیں پتا تھا لوگ کہتے ہیں زندگی ایک سفر ہے تو اس حساب سے تو منزل موت ہوگی اگر مرنا ہی ہے تو ہم اتنی محنت کیوں کرتے ہیں بس چلتے رہتے ہیں بھاگتے رہتے ہیں کیا زندگی مسلسل چلتے رہنے کا نام ہے اگر منزل موت ہی ہے تو ہم اس کی تیاری کیوں نہیں کرتے ہم زندگی گزار رہے ہیں مطلب ہم سفر کر رہے ہیں ہم بھی مسافر ہیں جو اپنے گھر تک پہنچنے کے لیے چل رہے ہیں

Classic Urdu Material

ہیں مگر پھر ہم وہاں خوش رہنے کے لیے سامان کیوں نہیں تیار کرتے جب ہم کچھ گھنٹوں کا سفر کرتے ہیں تو بہت کچھ پاس رکھتے ہیں تو پھر وہاں تو عمر بھر رہنا ہے پھر وہاں کی تیاری کیوں نہیں کرتے کچھ تیار نہیں کچھ پاس نہیں وہاں خوش رہنے کے لیے نہ حقوق اللہ نہ ہی حقوق العباد۔ وہ سوچوں میں ڈوبی تھی پھر اس نے ہاتھ اٹھا کر اللہ سے دعا کی۔۔ اے اللہ میں بہت گناہگار ہوں مجھے ہدایت کا راستہ دکھائیں مجھے برائیوں سے بچالیں میں آپ کے محبوب کی امتی ہوں مجھے اس لیے بچالیں مجھے بخش دیں اور پھر وہ آنسو صاف کرنے لگی۔

۔ یاریہ محبت کیا ہوتی ہے زمیل نے چیسپس کا بیٹ کھولتے ہوئے پوچھا۔ خیر تو ہے نا آج تو یوچھ رہی ہے محبت کا واو سٹریج۔

ضمم نے اسے چھیڑا: کہیں کسی سے۔۔۔

زمیل: نہیں ویسے ہی آجکل ہر ڈرامے فلمز اور ناؤلز میں بس یہی دکھایا جاتا ہے نا اس لیے۔

زیمیل نے اسکی بات کاٹی۔

صنم: محبت رب کا عکس ہوتی ہے اور جس سے محبت کی جاتی ہے نا اس کی کوئی بات ٹالی نہیں جاسکتی نا چاہتے ہوئے بھی ہم ان کی ہاں میں ہاں ملاتے ہی جاتے ہیں۔ صنم نے مسکراتے ہوئے بتایا۔

زیمیل: مسکراتے ہوئے ہاں میں سر ہلا دیا۔

زیمیل اب زیرب کی جانب بڑھ رہی تھی جانے کیوں کچھ تو تھا جو اسے اسکی جانب دھکیل رہا تھا وہ جب بھی اس سے دور جانے کا سوچتی وہ مزید اس کے پاس چلی جاتی۔ زیمیل کی سوچ بڑھنے لگی تھی اس نے زیرب کی تصویروں کا ذخیرہ جمع کر رکھا تھا ہر نئے ابھرتے سورج کیساتھ ایک نئی تصویر۔

اب اسے پھر سے لگا کہ یہ سب صحیح نہیں ہے وہ غلط کر رہی ہے ایک اجنبی انسان کو سوچنا

Classic Urdu Material

اسکی تصویریں اکٹھی کرنا یہ ٹھیک نہیں ہے۔ وہ سوچ رہی تھی کہ وہ اس کے بارے میں کچھ نہیں جانتی پھر بھی ہر وقت اس کے بارے میں سوچتی رہتی ہے۔ اب اس نے فیصلہ کر لیا کہ وہ اب اسکی ساری تصویریں ڈیلیٹ کر دے گی۔ پھر اس نے موبائل اٹھایا نیٹ آن کیا تو اسے زیرب کا ٹویٹر اکاؤنٹ مل گیا اس نے اس کے سارے ٹویٹ پڑھے وہ بہت خوش ہوئی پھر تو روزانہ زیرب کے ٹویٹ پڑھنا اسکا معمول بن گیا۔ اور جس دن زیرب کا کوئی نیا ٹویٹ نا آتا وہ پریشان اور اداس ہو جاتی۔ پھر اس نے ٹویٹر اکاؤنٹ بنایا اور زیرب کو فلو کر لیا۔ وہ ڈر بھی رہی تھی مگر آگے بڑھتی جا رہی تھی کچھ تو تھا جو اسے آگے بڑھنے پر مجبور کر رہا تھا وہ ناچاہتے ہوئے بھی اسکی جانب کھنچی چلی جا رہی تھی۔ اب تو اسکی دوستیں بھی کہنے لگی تھیں کہ زیمیل زیرب کو پسند کرنے لگی ہے مگر وہ خود یہ ماننے کا تیار نہیں تھی وہ ہمیشہ یہی کہہ کر ٹال دیتی تھی کہ وہ عاطف اسلم کی بھی تو فین ہے تو پھر کیا وہ اسے بھی پسند کرتی ہے اور پھر ہنس دیتی۔

انم: زیمیل اگر زیرب کو پتہ لگ جائے نا کہ تو اسے کتنا پسند کرتی ہے تو وہ تو پاگل ہی ہو

Classic Urdu Material | by Zonirah Shabbir (Zoni)

Ishq Mijazi Sy Ishq Haqiqi Tak(Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

جائے۔ وہ مسکرائی۔

آپ سے مل کہ ہم کچھ بدل سے گئے "

شعر پڑھنے لگے، گنگنا نے لگے

پہلے مشہور تھی اپنی سنجیدگی

" اب توجہ دیکھیے مسکرانے لگے

نصرت فتح علی خان کو سنتے ہوئے زمیل نے بابا سے پوچھا۔

زمیل: بابا کیا کوئی انسان کسی دوسرے انسان کو بدل سکتا ہے؟

بابا: بیٹا ہمیں بس وہی بدل سکتا ہے جس سے ہم پیار کرتے ہیں۔ جو ہمارے لیے بہت ہی

اہم ہوتا ہے پھر اس کے جیسا بننے کو دل کرتا ہے اسکی ہر بات ماننے کو دل کرتا ہے۔ بابا نے

Classic Urdu Material

زیمیل کے سر پر ہاتھ رکھتے ہوئے کہا۔

زیمیل: اچھا تو بابا محبت کیا ہے؟

بابا: بیٹا محبت انسان کو مضبوط بناتی ہے محبت انسان کو جینا سکھاتی ہے اور محبت انسان کو رب سے ملاتی ہے۔ بابا نے پھر بتایا۔

زیمیل نے مسکراتے ہوئے ہاں میں سر ہلادیا۔

ارے واہ زیرب کالم نگار ہے زیمیل خوش ہوئی آج اسے زیرب کے بارے میں نئی خبر جو مل گئی تھی خوش تو اسے ہونا ہی تھا۔ وہ اس لیے بھی خوش ہوئی کہ لکھنا اسے بھی بہت پسند تھا۔

واو وہ ایک دم سے کودی اور کالم پڑھنے لگی۔ اسے بہت اچھے لگے وہ تو لگنے ہی تھے زیرب کے کالمز تھے آخر۔

Classic Urdu Material | by Zonirah Shabbir (Zoni)

Ishq Mijazi Sy Ishq Haqiqi Tak (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

زیمیل: صنم آج تو کیوں اداس لگ رہی ہے؟ زیمیل نے صنم کو پریشان دیکھا تو پوچھا۔

صنم: جو پکارتا تھا گھڑی گھڑی

جو جڑا تھا مجھ سے لڑی لڑی

کوئی ایسا شخص اگر کبھی

مجھے بھول جائے تو کیا کروں۔

زیمیل: ہتھم تو یہ بات ہے۔ زیمیل سمجھ چکی تھی صنم کیا کہنا چاہ رہی ہے۔ پھر اس نے بیگ

سائیڈ پر رکھا اور کہا دیکھو اللہ سے دعا کرو جو تمہیں چاہے تمہاری پرواہ کرے وہ تمہیں ملے

کیا پتہ تم جسے مانگ رہی ہو اس نے کبھی تمہیں ویسے مانگا ہی ناہو۔

صنم: جب تمہیں محبت ہو جائے گی نائب میں تم سے پوچھوں گی۔ صنم نے زیمیل کو دیکھے

بنا بولا۔

Classic Urdu Material

زیمیل: میرے پاس محبت کرنے کے لیے وقت ہی کہاں ہے یار۔ اس نے کتاب کھولتے ہوئے کہا۔

زیمیل: ہاں ہاں تجھے تو زیرب سے ہی فرصت نہیں ہے۔ صنم نے سر پکڑا۔

زیمیل مسکرا دی

صنم: ویسے اگر تجھے زیرب سے ہی پیار ہو جائے تو؟

زیمیل: ارے پاگل ہے کیا۔ میں تو اسے جانتی بھی نہیں۔ ناکبھی دیکھنا ملی۔ ایسے کیسے کسی سے بھی پیار ہو جائے گا۔ پاگل۔ زیمیل نے سر جھٹکا۔

پھر بولی مجھے تو کسی پر بھروسہ بھی نہیں محبت میں بھروسہ ہی تو کرنا ہوتا ہے۔ اور ویسے بھی میں نے سنا ہے محبت قربانی مانگتی ہے اور میں کسی کے لیے قربانی نہیں دے سکتی کسی انجان انسان کے لیے تو بالکل بھی نہیں۔

صنم: بیٹا یہ تو وقت بتائے گا۔

Classic Urdu Material | by Zonirah Shabbir (Zoni)

Ishq Mijazi Sy Ishq Haqiqi Tak(Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

صنم بڑ بڑائی تو زمیل مسکرا دی۔

ایکسیو ذمی زمیل۔ کسی نے آواز دی
زمیل نے مڑ کر دیکھا۔

آپ لکھتی ہیں؟ ایک لڑکی بولی جو شانڈ فرسٹ ایئر کی تھی
زمیل: جی کہا اور مسکرا دی

آپ مجھے اپنی ڈائری دے سکتی ہیں ایک دن کے لیے۔ اس نے پوچھا۔
زمیل: جی جی۔ زمیل نے اسے ڈائری پکڑائی۔

اس نے زکریہ کہا اور چلی گئی۔

Classic Urdu Material

زیمیل یہ آپکے الفاظ ہیں؟ آج وہ لڑکی ڈائری واپس کرنے آئی تھی۔

زیمیل نے ڈائری پکڑتے ہوئے جی کہا۔

واو گریٹ ماشا اللہ وہ حیران ہوئی۔ آپ بہت اچھا لکھتی ہیں۔

تھینکس کیسا تھ زیرب مسکرائی۔

لیکن آپ نے محبت اور بے وفائی پہ کچھ نہیں لکھا لوگ بہت بے وفا بھی ہوتے ہیں۔ اس نے کہا۔

محبت پر مجھے یقین نہیں اور بے وفا کوئی ہوتا۔ زیمیل نے بتایا۔

پھر تو آپ بہت لکی ہیں اسنے مسکراتے ہوئے کہا

پھر وہ دونوں چل دیں۔

آج اتنے دن ہو گئے مگر زیرب کا کوئی ٹویٹ نہیں آیا ناہی کوئی پکچر۔ زمیل نے پریشانی میں سوچا۔

یا اللہ وہ جہاں بھی ہے بس اسے ٹھیک رکھنا۔ یا اللہ آپ تو سب جانتے ہیں ناقہ کہاں ہے مجھے بتادیں پلیز۔ وہ دعائیں مانگ رہی تھی۔ اسے ٹھیک رکھنا اے اللہ پاک۔ جانے کیوں وہ اسے کچھ زیادہ ہی یاد کر رہی تھی۔ یا اللہ ایسا کیوں ہو رہا ہے کیوں میں اسے اتنا یاد کر رہی ہوں ہو سکتا ہے ناکہ وہ مصروف ہو لیکن اتنا بھی کیا مصروف ہونا کہ ایک ٹویٹ کا بھی ٹائم نالے۔ وہ خود سے سوال و جواب میں مصروف تھی۔

اتنے میں انم آگئی اور بولی۔

انم: ایسے کیوں مر جھائی شکل بنائی ہے کیا ہوا ہے؟ انم نے پوچھا۔

زمیل: یار دیکھ نازیرب کا نا تو آج کوئی ٹویٹ آیا اور ناہی تو پکچر (پوسٹ)۔ زمیل نے ادا سی

کیسا تھ بتایا۔

Classic Urdu Material

انم: آئے ہائے اتنی فکر ہو رہی ہے۔ انم نے آنکھ ماری

زیمیل: تجھے مزاق سوچ رہا ہے۔ انم نے منہ دوسری جانب پھیر لیا۔

انم: بیٹا تو کچھ بھی کہ لے جتنا مرضی بھاگ لے محبت تو تجھے ہونے لگی ہے۔ کیونکہ محبت میں سب سے پہلے فکر ہی تو ہوتی ہے۔ انم نے کہا۔

زیمیل: میں تمہارا گلہ دبا دوں گی۔ زیمیل مڑی۔ مجھے بس وہ اچھا لگتا ہے اس طرح تو زندگی میں بہت لوگ اچھے لگتے ہیں تو پھر کیا ہمیں سب سے محبت ہو جاتی ہے۔ پاگل۔ اس نے منفی میں ہاتھ ہلایا۔

تب پہلی بار زیمیل نے زیرب کو ٹویٹ کیا سلام کیا اس کے کالمز کی تعریف کی اور مزید لکھنے کو بھی کہا۔

قریب کوئی دو دن بعد زیرب کا جواب بھی آگیا۔ زیمیل کی خوشی کی انتہا نہیں رہی۔ اس دن وہ بہت زیادہ خوش تھی۔

Classic Urdu Material | by Zonirah Shabbir (Zoni)

Ishq Mijazi Sy Ishq Haqiqi Tak(Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

کالج میں سبھی لڑکیاں زمیل کے الفاظ پسند کرتی تھیں اور زمیل زیرب کے الفاظ کو۔ اگلے دن کالج جاتے ہی زمیل نے خوشی سے صنم کو بتایا اور ایک ہی سانس میں پورا ٹویٹ بھی سنا دیا۔

صنم مسکرائی۔ پھر بولی اب تیرا کچھ نہیں ہو سکتا۔

زمیل ہنس دی پھر بولی ویسے ایک بات ہے۔

صنم: کیا بات ہے؟ صنم نے پوچھا۔

زمیل: جتنا اچھے سے یہ ٹویٹ یاد ہوا ہے اتنا اچھے سے رٹالگا کے بھی ایک گوشوارہ یاد نہیں

ہوتا۔ وہ ہنسی۔

صنم بھی ہنس دی۔

پھر دونوں کلاس لینے چلی گئیں۔

کل رات جو میں نے اوپر دیکھا

دیکھا ستاروں بھرا آسمان

دیکھا ان میں ایک ستارا

جو چمک رہا تھا سب سے زیادہ

بہت ستارے دیکھے لیکن

آنکھوں کو وہ ایک ہی بھایا

پھر آنکھیں بند کر لیں میں نے

تو دیکھا ایک اور ستارا

جو روشن تھا سب سے زیادہ

آنکھیں کھولیں دیکھا اوپر

چہرے پہ مسکان سی پھیلی

ایسا لگا اس نے بھی دیکھا

وہی ایک چمکتا ستارا

صنم: اوہ تو اب تم نے زیرب کے لیے شاعری کرنا بھی شروع کر دی۔ صنم نے باقی دوستوں کو سناتے ہوئے کہا۔

زیمیل: وہ تو میں ہمیشہ سے لکھتی ہوں اس میں کوئی نئی بات تو ہے نہیں۔ زیمیل غصے سے ڈائری کھینچتے ہوئے بولی۔

انم: ہاں لیکن ایسی شاعری تو بس زیرب کے لیے ہی ہو سکتی ہے مانا کہ تجھے چاند ستارے بہت پسند ہیں اب تجھے ان میں زیرب بھی نظر آنے لگا۔ انم کہاں پیچھے رہنے والی تھی۔

زیمیل: تم مناسب کی سب میرے ہاتھوں پٹ جاو گی آج دیکھ لینا اگر تم لوگوں نے اپنی یہ

Classic Urdu Material

فضول بکواس بند ناکی تو۔ زمیل نے گلہ دبانے والے انداز میں ہاتھ آگے بڑھائے۔

صنم: بس اسی کی کمی تھی اب تو زیرب کے لیے ہماری جان بھی لے گی ویسے شرم آنی چاہیے۔ صنم بیچارگی کے انداز میں بولی۔

اب تو زمیل نے اپنی کتابیں اٹھائیں اور اٹھ کر وہاں سے چلی گئی۔

آج زمیل نے شو شینل میڈیا کے زیرب کے کوریوٹسٹ بھیجی مگر اس نے ایکسیپٹ ہی نہیں کی۔ وہ روز دیکھتی مگر نہیں۔ کافی دن ایسے ہی گزر گئے پھر ایک دن اس نے سوچا چلو چھڈو نہیں تے نا سہی۔ چونکہ اب اس کے پیپر ز ہونے والے تھے اس لیے وہ زیادہ ٹائم اپنی پڑھائی کو دیتی تھی۔ مگر اچانک سے ایک دن اس نے زمیل کی ریکوٹسٹ ایکسیپٹ کر لی زمیل کو جیسے ہی پتہ لگا تو وہ کودنے لگی۔

ماں: کیا ہو گیا ہے زمیل یہ کیا حالت بنا کر رکھ دی ہے سارا بستر الٹ پلٹ کر کے رکھ دیا

Classic Urdu Material | by Zonirah Shabbir (Zoni)

Ishq Mijazi Sy Ishq Haqiqi Tak(Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

ہے کھانا بھی ٹھنڈا ہو گیا ہے۔ ماں نے سر پکڑ لیا۔ کیا بنے گا اس لڑکی کا۔ یہ کہتے ہوئے باہر نکل گئیں۔

پھر زمیل نے موبائل اٹھایا اور میسج کر دیا
تھینک یو سو میچ۔

آگے سے بھی جواب آگیا؟ Who?

زمیل: آئی ایم زمیل اینڈ سٹوڈنٹ آف فور تھ ایر۔ آئی ایم بگسٹ فین آف یو۔ زمیل نے بتایا

یو آر نمبر؟ آگے سے پھر سوال ہی آیا۔

زمیل گھبرا گئی کیونکہ زیرب اسکا کرش ضرور تھا پروہ کسی پر بھروسہ نہیں کر سکتی تھی اور نا ہی کرنا چاہتی تھی۔ اسے لگتا تھا بھروسے کے لائق آجکل کوئی نہیں ہے۔ وہ بس اتنا ہی کہ پائی سوری۔

Classic Urdu Material | by Zonirah Shabbir (Zoni)

Ishq Mijazi Sy Ishq Haqiqi Tak(Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

زیمیل خوش تھی کہ چلو اس نے ریکوئسٹ تو ایکسیپٹ کی۔ لیکن وہ اس ذرا سی خوشی میں اتنی مست ہو گئی کہ اسے پتہ ہی نہیں چلا کہ وہ تو اسے بلاک بھی کر چکا تھا۔ کافی دن یو نہی بیت گئے زونی نے کافی اسے سمجھایا لیکن وہ نہیں سمجھا پھر اس نے اللہ سے مدد مانگی اور اس نے زیرب کو اپنا نمبر بھی دے دیا۔ لیکن وہ اب بھی ناراض ہی تھا۔ آخر زیرب نے ایک دن اسے اَن بلاک کیا۔ اور پھر تصویر دیکھنے کی ڈیمانڈ کر دی اب زیمیل بیچاری کیا کرتی کیا نہ کرتی اس نے جھوٹ بول دیا اور انجان تصویر دکھا دی بس یہ ہی غلطی تھی اس کی۔ مگر یہ جھوٹ صرف اس لیے تھا کیونکہ وہ اسے کھونا نہیں چاہتی تھی۔ لیکن اس ذرا سے بے بنیاد جھوٹ کی وجہ سے وہ ہمیشہ کیلئے جھوٹی بن گئی۔ زیرب نے اسے جانے بنا ہی جھوٹا کہہ دیا۔ یہ بات زیمیل کو بہت ادا اس کر گئی۔ پھر اسے ٹیچر کی کہی بات یاد آئی۔۔

جو لوگ ہمیشہ صحیح راہ پر ہوتے ہیں پھر اگر کبھی ان سے کوئی غلطی ہو جائے اور وہ فوراً " پکڑے بھی جائیں تو یہ اچھی بات ہے کیونکہ یہ اللہ کی طرف سے ہوتا ہے اللہ تعالیٰ چاہتا ہے کہ ان سے برائی کو دور کر دے اور انہیں اچھائی کی طرف مائل کر دے " نم آنکھوں کیساتھ وہ مسکرائی اور پھر آنکھیں بند کر لیں۔

" محبوب کی کوئی بات بری نہیں لگتی اسکی ہر بات ماننا پڑتی ہے "

مہک کی آواز اس کے کانوں میں گونجی

زمیل نے بھی تو ایسا ہی کیا تھا نا چاہتے ہوئے بھی وہ اسکی طرف کھنچے جا رہی تھی۔ وہ ایسی تو کبھی نہیں تھی پھر کیسے پھنس گئی وہ۔ کیا سچ میں پیار ہے یہ؟ اس نے خود سے سوال کیا۔

مگر ایسا کیسے ہو سکتا ہے میں تو اسے جانتی بھی نہیں۔ پھر کیوں؟ کیوں اس کے آس پاس رہنا اس کے بارے میں جاننا مجھے اچھا لگتا ہے۔ وہ خود سے سوال و جواب میں مصروف تھی

اس کا دل اسے بار بار کہہ رہا تھا کہ وہ پیار کرنے لگی ہے لیکن وہ یہ بات ماننے کو تیار ہی کہاں تھی۔ کیا محبت انسان کو غلام بنا دیتی ہے اس نے پھر سے سوچا۔

کیسی ہو زیمیل؟ انم آج بہت دنوں بعد آئی تھی۔

زیمیل: الحمد للہ میں ٹھیک تم سناؤ کیسی ہو؟ بڑے دن بعد چکر لگایا؟ زیمیل نے دو سوال کر ڈالے۔

انم: ہا ہا تم تو جیسے روز آتی ہونا۔ تمہارے تو پاؤں پہ مہندی لگی ہے۔ انم طنز ہنسی اور منہ بنا کر بولی۔

یہ تو بس ہر ٹائم موبائل میں ہی گھسی رہتی ہے۔ ماں کہاں چپ رہنے والی تھیں۔ فوراً کر

دی عزت۔

زیمیل: نہیں یار آؤں گی جلد ہی انشاء اللہ۔ زیمیل۔ مسکرائی۔

انم: چلو میں بھی دیکھوں گی کہ کب آتا ہے وہ دن۔ انم نے منہ بنایا۔ پھر فوراً کچھ یاد کرتے ہوئے بولی:

یار ایک بات بتاتو نے اپنے پیار کے بارے میں اسے بتایا؟ انم نے سوالیہ نظروں سے دیکھا

زیمیل: ارے میں نہیں پیار کرتی زیرب سے اب یہ بات کتنی بار بولوں۔ اس نے سر جھٹکا

انم: اوا چھا وہ تو چل ٹھیک ہے لیکن میں نے زیرب کا نام کب لیا؟ انم نے زونی کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے کہا۔

زیمیل نے بس ایک دم سے انم کی طرف دیکھا پھر نظریں جھکا لیں مگر زبان سے کچھ بھی نا

بولی۔

کیا یہ بات سچ ہے کہ میں زیر ب سے پیار کرنے لگی ہوں۔ انم کے جانے کے بعد زمیل سوچنے لگی۔ لیکن میں ایک ایسے انسان سے پیار کر بھی کیسے سکتی ہوں جسے میں نہیں جانتی اور جسے زرا سی بھی میری پرواہ نہیں۔ میں ہمیشہ دعا کرتی ہوں کہ وہ ٹھیک رہے اسے کبھی کچھ نہیں ہو تو کیا اسے ایک لمحے کے لیے بھی کبھی میرا خیال نہیں آتا۔ ہاں میں نے جھوٹ بولا لیکن اسے یہ سمجھ کیوں نہیں آتی کہ میں نے اسے کھونے کے ڈر سے جھوٹ بولا۔

اسے کیوں سمجھ نہیں آتا کیوں اسے میرا پیار کبھی نظر نہیں آتا۔ وہ گھر سوچ میں تھی۔ اور پہلی بار اس کی آنکھوں میں کسی اجنبی کے لیے آنسو تھے یا پھر شائد اب وہ اجنبی نہیں رہا تھا

Classic Urdu Material

محبت تو خدا بھی ہے "

محبت تو گناہ بھی ہے

میں مر جاؤں نا اس غم سے

ناکہ پاؤں کہ چاہت ہے

میرا جینا عبادت ہے

" میرا مرنا محبت ہے

کیا محبت کا جواب نفرت سے ملتا ہے کیا محبت نفرت کرنا سکھاتی ہے لیکن بابا کہتے ہیں محبت

انسان کو مضبوط بناتی ہے یہ انسان کو جینا سکھاتی ہے بھیا کہتے ہیں محبت رب سے ملاتی ہے

Classic Urdu Material | by Zonirah Shabbir (Zoni)

Ishq Mijazi Sy Ishq Haqiqi Tak(Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

ماں، ماں کہتی ہے محبت کچھ نہیں ہوتی تو کیا ماں صحیح کہتی ہے کیا میں صحیح سوچتی تھی کہ محبت کچھ نہیں ہوتی لیکن محبت تو رب کا عکس ہوتی ہے محبت تو اللہ نے بھی کی حضور ﷺ نے۔

محبت تو خدا بھی ہے "

" محبت تو گناہ بھی ہے

گانے کے بول پھر سے اسکے کانوں میں گونجے۔

تو کیا میری محبت گناہ ہے اب کی بار اس نے پریشانی سے سوچا لیکن اگلے ہی لمحے وہ سوچنے لگی۔ میری محبت گناہ کیسے ہو سکتی ہے میں نے تو کبھی جی بھر کر دیکھا بھی نہیں اسے نا کبھی ملی نا آواز سنی۔

تو پھر اگر میری محبت پاکیزہ ہے تو میری محبت نے مجھے پھر رب سے کیوں نہیں ملایا کیوں

Classic Urdu Material | by Zonirah Shabbir (Zoni)

Ishq Mijazi Sy Ishq Haqiqi Tak(Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

میری محبت نے مجھے کمزور بنا دیا ہے کیوں مجھے مضبوط نہیں بنایا۔ یہی سب سوچتے ہوئے
اسکی آنکھیں بھینگنے لگیں۔ سر میں شدید درد محسوس ہوا سوالوں کا انبار تھا لیکن جواب
دینے والا کوئی بھی نہیں تھا۔ وہ نم آنکھیں لیے صوفے پر نیم دراز ہو گئی۔

بیتے ان چار سالوں میں

وہ پل تو کوئی آیا نہیں

جس پل تمہاری یاد ناہو

اور یاد میں تم سا تھ ناہو

انم: زمیل یہ کیا بچپنا ہے۔ انم نے پھر سے زمیل کی ڈائری پڑھ لی تھی۔

Classic Urdu Material | by Zonirah Shabbir (Zoni)

Ishq Mijazi Sy Ishq Haqiqi Tak(Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

زمیل: کچھ نہیں یار پونم ہی تو ہے۔ اچھی ہے نا؟ زمیل نے ڈائری لیتے ہوئے اور انم کی باتوں سے بچنے کے لیے پوچھا۔

انم: ہاں مگر تو کیوں اتنی محنت کرتی ہے کیوں اپنے قیمتی الفاظ ضائع کر رہی ہے تو۔ جبکہ تو اچھے سے جانتی ہے کہ اسے تیری کوئی پرواہ نہیں ہے وہ تجھ سے پیار نہیں کرتا ہے زمیل۔ تو سمجھ اس بات کو۔ انم زمیل کے ہاتھ پر ہاتھ رکھ کر بولی۔

زمیل: تو میں نے اس سے پیار مانگا ہی کب ہے۔ وہ مطمئن لہجے میں بولی۔
انم نے غصے سے دیکھا مگر چپ رہی۔

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

"محبوب کی کوئی بات بری نہیں لگتی"

صنم کی کہی بات یاد آئی۔ میں تو کبھی ایسی نہیں تھی پھر کیوں اور کیسے بدل گئی۔ اس نے

سوچا۔

Classic Urdu Material | by Zonirah Shabbir (Zoni)

Ishq Mijazi Sy Ishq Haqiqi Tak(Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

وہ اپنی ہر دعائیں زیرب کو مانگا کرتی تھی مگر کیا میری دعائیں قبول نہیں ہوتی مگر میری تو ہر دعا قبول ہوتی ہے پھر یہ ایک دعا کیوں نہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ تو ہمیشہ میری سنتے ہیں پھر اب کیوں نہیں وہ رودی۔

" اللہ تعالیٰ ہمیں وہی دیتا ہے جو ہمارے لئے بہتر ہوتا ہے "

بابا کی کہی بات یاد آئی۔

تو کیا زیرب میرے لئے بہتر نہیں ہے اس نے سوچا۔ یا پھر میں زیرب کے لئے بہتر نہیں ہوں۔ تو اللہ پاک آپ ہی تو ہمیں ایک دوسرے کے لئے بہتر بنا سکتے ہیں۔ پلیز آپ تو

سب کر سکتے ہیں پلیز اللہ پاک میری دعا سن لیں۔ وہ بس زیرب کو ہی مانگتی رہتی ہر نماز کے بعد ہر تلاوت ہر تسبیح کے بعد۔

اے اللہ پاک اگر ہم ایک دوسرے کے لئے صحیح نہیں ہیں تو پھر آپ نے میرے دل میں زیرب کی محبت کیوں ڈالی۔ وہ اسی سوچ میں گم تھی کہ موبائل کی بل بجی ستار کا میسج تھا۔

Classic Urdu Material | by Zonirah Shabbir (Zoni)

Ishq Mijazi Sy Ishq Haqiqi Tak(Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

"

صبر سے رحمت کا انتظار کرو جو چیز تمہارے لیے ہے وہ تمہارے ہی لیے ہے بس دیر سے
آنا کسی حکمت کی وجہ سے ہے اور بے شک اللہ پاک کی حکمت تمہاری سمجھ سے باہر ہے

"

زیمیل مسکرائی جیسے اسے اس کے سوالوں کا جواب مل گیا ہو وہ مطمئن ہوئی اور اللہ تعالیٰ کا
شکر ادا کیا۔

وہ جانتی تھی اس کا پیار سچا ہے کیونکہ اگر پالینے کی خواہش ہو تو پیار سچا ہی ہوتا ہے۔ بعض

اوقات ہم جن چیزوں سے دور بھاگ رہے ہوتے ہیں وہی چیزیں ہمارے پیچھے بھاگ رہی

ہوتی ہیں ایسا ہی ہوا تھا زیمیل کے ساتھ بھی۔ وہ محبت سے جتنا دور بھاگ رہی تھی محبت

اتنی ہی تیزی سے اسکی جانب بڑھ رہی تھی۔ وہ محبت لفظ سے بھی نفرت کرنے والی آج

محبت کر رہی تھی۔ یہ شاید قدرت کا ہی ایک کارنامہ تھا۔

Classic Urdu Material

زیرب میں ہر وہ شے تھی جو اس نے سپنہ دیکھا تھا مگر اس نے کبھی یہ نہیں سوچا تھا کہ وہ یوں محبت کے پیچھے بھاگ رہی ہوگی۔ اس نے آسمان کی جانب دیکھا۔

کیا محبت انسان کو پاگل بنا دیتی ہے۔ محبت صرف مات ہے اس نے خود سے سوچا۔ محبت بس آنسو بہانا سکھاتی ہے۔

رات تین بجے الارم بجاز میل نے اٹھ کر ملتی آنکھوں کیساتھ الارم بند کیا پھر وضو کیا تہجد پڑھے تسبیح پڑھی اور پھر اللہ تعالیٰ سے دعا کی "اے اللہ تعالیٰ میں زیرب کیساتھ رہنا چاہتی

ہوں اس کے ساتھ زندگی کا ہر پل جینا چاہتی ہوں۔ پھر چاہے وہ ایک ہی پل کیوں ناہو۔

محبت قربانی مانگتی ہے اپنی سب سے پیاری چیز کی قربانی اور میں کسی کے لیے قربانی " نہیں دے سکتی

زیمیل کو اپنی ہی کہی بات یاد آئی۔ وہ پھر سے رونے لگی۔ اس کے ساتھ ہی آذان کی

آواز سنائی دی

اللہ اکبر، اللہ اکبر

اس نے اپنی گالوں پر آئے آنسوؤں کے چند قطرے صاف کیئے اور آزان ختم ہونے کا انتظار کرنے لگی پھر اس نے نماز پڑھی۔

ماں: آج تو اتنی جلدی کیسے اٹھ گئی۔ ماں کی آواز سنائی دی۔

زیمیل: بس یو نہی ماما۔ کہتے ہوئے پھر اس نے جائے نماز اٹھائی۔

بھیا کہتے ہیں "محبت رب سے ملاتی ہے" اسے بھیا کی کہی بات یاد آئی وہ مسکرائی۔ ہاں بھیا

آپ سہی کہتے ہیں میری محبت پاکیزہ ہے تب ہی تو مجھے اس نے اور بھی اللہ کے پاس کر دیا۔

ایسا نہیں تھا کہ وہ پہلے نماز پڑھتی نہیں تھی فرق بس اتنا سا تھا کہ اب وہ کوئی نماز چھوڑتی

نہیں تھی تلاوت تہجد تسبیح پڑھا کرتی تھی اور بس دعا ایک ہی کہ زیر بمل جائے۔ ایسی

تھی اس کی محبت۔ ایسا تھا اس کا پیار۔

کیا مجھے زیرب کو بتادینا چاہئے کہ میرے دل میں اس کے لیے کیا ہے۔ اس نے خود سے سوال کیا۔

نہیں یار میں کیسے۔۔ نہیں نہیں وہ کیا سوچیں گے۔ اس نے خود کو خود ہی جواب بھی دیا۔

زیمیل تیرے لیے پروپوزل آیا ہے۔ ماں نے آکر بتایا۔ اس خبر نے زیمیل کے رونگھٹے کھڑے کر دیئے۔

زیمیل: مگر ماں میں نے آپ کو بتایا تھا نا کہ مجھے شادی نہیں کرنی زیمیل چلائی۔

ماں: چپ کر ایک دم چپ۔ جب حضور اکرم ﷺ نے اپنی بیٹی کا نکاح کیا تو ہم کون

ہوتے ہیں۔ یہ ماں کا پسندیدہ جملہ تھا۔

زیمیل: لیکن مجھے نہیں کرنی ہے ماں۔ وہ زور دیتے ہوئے بولی۔

Classic Urdu Material

ماں: دماغ خراب ہے اسکا۔ یہ کہ کر ماں باہر چلی گئیں۔

مگر چند ہی دنوں میں اس رشتے سے انکار ہو گیا۔ لیکن اب اس نے فیصلہ کر لیا کہ وہ ایک بار تو زیرب کو ضرور بتائے گی۔ مگر وہ پریشان تھی کہ آخر کیسے۔ تب اسے ٹیبل پر پڑی اپنی ڈائری دکھائی دی اس نے ڈائری اٹھائی اور لکھنے لگی۔

تمہیں میں کس طرح بولوں "

مجھے تم سے محبت ہے

کہ تھوڑا تم سمجھ جاؤ

مجھے کتنی محبت ہے

بہت کوشش کری میں نے

Classic Urdu Material | by Zonirah Shabbir (Zoni)

Ishq Mijazi Sy Ishq Haqiqi Tak(Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

کہ تم سے دور ہو جاؤں

مگر ہر بار لے آئی

یہی میری محبت ہے

ہمیشہ پوچھتے ہونا

مجھے کتنی محبت ہے

چلو تم کو بتاتی ہوں

مجھے کتنی محبت ہے

نہیں رہ پاؤں گی تم بن

مجھے اتنی محبت ہے

جو یہ سب پوچھتے ہیں نا

Classic Urdu Material | by Zonirah Shabbir (Zoni)

Ishq Mijazi Sy Ishq Haqiqi Tak(Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

تمہیں کس سے محبت ہے

میں ان سب کو بتاتی ہوں

مجھے کس سے محبت ہے

یہ میرا نام دیکھا ہے

شروع اک نام اس سے اور ہوتا ہے

مجھے اس نام سے محبت ہے

اب مت پوچھنا مجھ سے

"تمہیں کس سے محبت ہے"

پھر آخر اس نے اپنا موبائل پکڑا اور میسج لکھا۔

Classic Urdu Material | by Zonirah Shabbir (Zoni)

Ishq Mijazi Sy Ishq Haqiqi Tak(Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

زیمیل: زیرب مجھے آپ سے بات کرنی ہے۔ زیمیل نے مسیج کیا۔

زیرب: جی بولیئے۔ آگے سے جواب آیا۔

زیمیل: مجھے نہیں پتہ کہ آپ کیا سوچیں گے میں بس اتنا کہنا چاہتی ہوں کہ میں آپ سے پیار کرتی ہوں اور بہت زیادہ پیار کرتی ہوں۔

زیرب: میں آپ کے جذبے کی قدر کرتا ہوں۔ جواب آیا

زیمیل خوش تھی کہ چلو اس نے اتنا تو کہا۔ اب کچھتا تو نہیں ہو گا نا کہ میں اپنی محبت کا اظہار تک نہیں کر پائی۔ اس نے سوچا۔

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<https://www.classicurdumaterial.com/>

وقت انسان کو بہت کچھ سکھا دیتا ہے اور بہت کچھ بدل بھی دیتا ہے ایسا ہی تو ہوا تھا زیمیل کے ساتھ بھی۔ وہ ہمیشہ پیار سے دور بھاگتی رہی اور اب جب پیار ہوا تو وہ بھی یکطرفہ۔ ایسا کیوں ہوا تھا پتہ نہیں۔

Classic Urdu Material | by Zonirah Shabbir (Zoni)

Ishq Mijazi Sy Ishq Haqiqi Tak(Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

یا اللہ تعالیٰ آپ ہی تو کہتے ہیں "مجھ سے مانگو میں عطا کروں گا" اور پھر آپ نے یہ بھی کہا
"کہ" میں اس کی مدد کرتا ہوں جو اپنی مدد آپ کرتا ہے

اے اللہ میں اس سے زیادہ اپنی مدد نہیں کر سکتی اے اللہ پاک آپ کو ہی میری مدد کرنی ہو
گی۔ وہ نم آنکھوں سے رب کو پکار رہی تھی۔ تہجد کا وقت ختم ہوا اور وہ نماز پڑھنے کے لیے
کھڑی ہو گئی۔

زیمیل کیا کر رہی ہو؟ آج صنم اچانک آئی۔

زیمیل: پیکنگ کر رہی ہوں۔ زیمیل نے ملتے ہوئے بتایا

صنم: پیکنگ؟ کیوں خیریت؟ صنم نے بیگ دیکھتے ہوئے کہا۔

زیمیل: ہاں یار سب خیریت بس خالہ لوگ کب سے کہہ رہے تھے تو سوچا وہیں سے ہی ہو

آؤں۔ زیمیل نے بتایا۔

Classic Urdu Material | by Zonirah Shabbir (Zoni)

Ishq Mijazi Sy Ishq Haqiqi Tak(Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

صنم: اچھا۔ تو یہ ڈائری کیوں لیکر جا رہی ہو؟ ڈائری پر نگاہ پڑتے ہی صنم نے پوچھا۔

زیمیل: ویسے ہی۔۔ آخری امید۔ لمحہ بھر رکنے کے بعد اس نے سرسری سا جواب دیا۔

صنم: آخری امید مطلب؟ تو کرنے کیا والی ہے؟ صنم نے زیمیل کا بازو جھنجھوڑا۔

زیمیل: ارے ایسا کچھ نہیں کرنے والی۔ اور میں کر بھی کیا سکتی ہوں۔ یہ تو بس ایک امید

ہے کہ ہو سکتا ہے مجھے کہیں زیرب دکھ جائے تو میں یہ اسے دے سکوں۔ اپنی کہانی اپنی

باتیں اس تک پہنچا سکوں۔ اور بس۔ اس نے کندھے اچکائے۔

صنم: کیا؟ تو پاگل ہے کیا؟ اور تجھے کیا لگتا ہے وہ تیری بات مان جائے گا یہ دیکھ کر پیار

کرنے لگے گا وہ تجھ سے۔ اسے غصہ آیا۔

زیمیل: یہ سب میں اسے منانے کے لیے یا اس لیے کر بھی نہیں رہی کہ وہ یہ دیکھ کر مجھ

سے پیار کرنے لگے گا۔ اور میں اچھے سے جانتی ہوں پیار کہ کر نہیں کروایا جاسکتا یہ تو ایک

جذبہ ہے جو خود ہی من میں پیدا ہو جاتا ہے۔ وہ گہری سوچ میں بولتی گئی۔ پھر جیسے ہوش

میں آکر بولی۔ میں بس اتنا ہی چاہتی ہوں کہ وہ مجھ پر یقین تو کرے۔ مجھے باقی لوگوں کی طرح ٹائم پاس نا سمجھے۔

صنم اسے دیکھ کر بس چند سیکنڈز کے لیے مصنوعی مسکان چہرے پر لا سکی۔ پھر وہ دونوں پیکنگ کرنے لگیں۔

یا اللہ میں ہر بار لاہور صرف اس لیے جاتی ہوں کہ شاید مجھے زیرب دکھ جائے تو میں اسے بتا سکوں کہ میں کتنا پیار کرتی ہوں اس سے۔ مگر اب تک مجھے ایک جھلک بھی نہیں دیکھنے کو ملی۔ اے اللہ پاک پانچ سالوں سے جو میں سپنہ دیکھ رہی تھی وہ اب حقیقت کر دیں۔ اب بس کر دیں۔ اب اسے میرے سامنے لے آئیں اور مجھے ہمت دیں کہ میں اس سے بات کر پاؤں۔ وہ ہاتھ بلند کیئے داتا دربار کے مزار پر کھڑی تھی۔

بابا: چلو بیٹا دیر ہو رہی ہے۔ تبھی بابا کی آواز سنائی دی۔

وہ چونکی۔ وہ جانا نہیں چاہتی تھی وہ وہیں بیٹھ کر اسکا انتظار کرنا چاہتی تھی مگر وہ ایسا بھی تو نہیں کر سکتی تھی وہ رکنا چاہتی تو تھی پر کیسے۔ وہ وہاں نہیں رک سکتی تھی۔ پھر اس نے اپنی دوپٹے کے پلو سے آنکھیں صاف کیں اور پلٹ گئی۔

وہ مزار سے نکلنے ہی والی تھی کہ اس کا ہاتھ کسی سخت شے سے ٹکرایا اس سے سسکی بھری اور مڑ کر دیکھا تو پلر کے ساتھ اسکا ہاتھ گھسیٹا گیا تھا وہ پھر سے جانے لگی تھی کہ زمین پر بیٹھی ایک بوڑھی عورت نے اسکا ہاتھ پکڑ لیا اس نے پھر حیرانی سے پیچھے دیکھا۔ تو اس عورت نے اسے بیٹھنے کا اشارہ کیا۔ اسے دیر ہو رہی تھی اس نے مڑ کر دیکھا پھر بیٹھ گئی اس عورت نے اسکا ہاتھ چوما پھر کہنے لگی تمہیں آتے ہوئے دیکھا میں نے

یہاں کس لیے آئی ہو؟ پوچھنے لگی

زمینل: حیران ہوئی پھر بتایا دعا مانگنے۔

عورت: دعا مانگنے یا کسی انسان کو مانگنے؟ اس عورت نے منہ میں کچھ ڈالتے ہوئے پوچھا۔

Classic Urdu Material

زیمیل: دعا مانگنے بھی اور منت مانگنے بھی۔ زیمیل کشمکش میں تھی۔

عورت: تمہاری آنکھیں۔۔ کہ کروہ چپ ہو گئی۔

زیمیل: کیا ہوا؟ اس نے آنکھوں کو ہاتھ کے پوروں سے چھوا۔

عورت: ان کو دیکھ کر لگتا ہے مانگنے نہیں منانے آئی ہو۔ انہوں نے عجیب نظروں سے دیکھا۔

زیمیل: کیا مطلب؟ یہاں تو سب آتے ہیں۔ زیمیل نے باقی عورتوں کی جانب اشارہ کیا۔

عورت: یہاں وہی آتا ہے جسے بلایا جاتا ہے۔ اس نے کہا۔

زیمیل: تو مجھے بھی بلایا گیا ہوگا۔ زیمیل مڑنے لگی۔

عورت: بیٹی بات سُن۔ اس عورت نے پھر زیمیل ہاتھ پکڑ لیا۔ اور پھر مزار کی جانب اشارہ

کر کے بولی جسے تم یہاں مانگنے آئی ہو وہ تمہیں وہاں ملے گا اب کی بار اس نے آسمان کی جانب اشارہ کیا۔

Classic Urdu Material | by Zonirah Shabbir (Zoni)

Ishq Mijazi Sy Ishq Haqiqi Tak(Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

زیمیل نے نا سمجھی کے عالم میں اسے دیکھا۔ وہ کچھ بولنے ہی والی تھی کہ بابا کی آواز پھر سے آئی اور وہ جانے لگی تب وہ عورت بولی بیٹی زبردستی کبھی کسی کو کچھ نہیں ملتا انتظار اور صبر سے ملتا ہے اس سے رابتہ رکھ (اس نے پھر سے آسمان کی طرف اشارہ کیا) وہ چاہتا ہے تو اس کے پاس جاتے ہی آنسو دے رہا ہے تجھے، تو پاگل سمجھ ہی نہیں رہی دیکھ بیٹی اپنے رب کی محبت کو سمجھ وہ تجھے اپنے پاس بلانا چاہتا ہے۔ تو اس کے پاس جا۔ اسے پکار پھر دیکھ تجھے کیا کچھ نہیں مل جائے گا اور ہاں جسے تو یہاں مانگنے آئی تھی نا اس کے قابل بن اسکے پیچھے مت بھاگ اپنا مقصد مت بھول یہ مت بھول تو یہاں کیوں اور کس لیے بھیجی گئی ہے اپنے مقصد کو مت بھول۔ پھر اس نے زیمیل کا ہاتھ چھوڑ دیا جیسے کہ رہی ہو کہ اب جاو اور اپنے رب سے جا کر مل لو۔ زیمیل پسینہ پسینہ ہو چکی تھی اس نے کچھ بھی بولے بنا بس سر ہلایا اور مڑ گئی۔ اس کے لیے اب چلنا بھی محال تھا۔ ایک ایک قدم اسے مشکل سے مشکل ترین لگ رہا تھا۔ تب

اسے ایک انجانا احساس ہوا۔ اسے لگا کہ جیسے اللہ تعالیٰ نے اس کے دل میں محبت ڈالی

Classic Urdu Material | by Zonirah Shabbir (Zoni)

Ishq Mijazi Sy Ishq Haqiqi Tak(Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

اسے اپنے پاس بلانے کے لیے۔ اللہ تعالیٰ نے اسے اپنا بنانے کیلئے اسے دنیا کی محبت دکھلائی۔
اس ایک دم سے اچانک آئے احساس نے اس کے رونگھٹے کھڑے کر دیئے۔ اس کے
چہرے سے مزید پسینہ ٹپکنے لگا۔

لڑکھڑاتے قدموں کے ساتھ وہ گاڑی میں بیٹھی اور سوچتی رہی اس عورت کی باتوں کو۔
اس نے سوچا کیا واقع اللہ تعالیٰ مجھ جیسی گناہ گار کو اپنے پاس بلانا چاہتا ہے۔ پھر اس نے
آسمان کی جانب دیکھا اور بولی اے اللہ پاک مجھے معاف فرما دے بے شک تو معاف فرمانے
والا ہے۔ میں تیرے ہر فیصلے پر خوش ہوں۔ تو جو چاہے کر سکتا ہے میرے سارے فیصلے
تیرے سپرد۔ اور پھر وہ خود کو مطمئن محسوس کرنے لگی۔

میں خوش تھی اپنی زندگی میں

ناپرواہ کسی انسان کی تھی

Classic Urdu Material | by Zonirah Shabbir (Zoni)

Ishq Mijazi Sy Ishq Haqiqi Tak(Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

نا فکر کسی گنہگار کی تھی

پھر بند آنکھوں سے سپنہ دیکھا

سپنہ میں اک اپنا دیکھا

آنکھ کھلی تو سپنہ ٹوٹا

اس اپنے کا پیچھا چھوٹا

عرصہ بیتا سامنے آیا

آنکھوں میں کچھ خواب سجایا

دیکھ کے اسکو ایسا لگا

سپنہ میرا سچ ہو گیا

میں پیچھے اس کے بھاگنے لگی

Classic Urdu Material | by Zonirah Shabbir (Zoni)

Ishq Mijazi Sy Ishq Haqiqi Tak (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

اور رب سے اس کو مانگنے لگی

وہ اپنی تیزی دکھاتا گیا

میں اپنی تسبیح بڑھاتی گئی

وہ تھکا نہیں، میں رکی نہیں

آواز مسلسل دینے پر

وہیل بھر رک کر کہنے لگا

میں چپ ہو کر دب سننے لگی

وہ کہتا رہا میں سنتی رہی

یوں اچھی خاصی گپ شپ ہوئی

پھر اس نے ایدی بات کہی

Classic Urdu Material | by Zonirah Shabbir (Zoni)

Ishq Mijazi Sy Ishq Haqiqi Tak(Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

وہ بات میرے پھر دل پہ لگی

بہت بتایا بتاتی رہی

پر اس کو سمجھ نا آئی میری

پھر آنکھوں میں کچھ نمی سی بھر کر

پہنچی رب کے دروازے پر

تسبیح تہجد نماز پڑھی

اور قرآن کی بس اک آیت پڑھی

تب اک سندر احساس ہوا

وہ رب میرے ہے ساتھ کھڑا

یہ چاہت تو اک بہانا تھا

Classic Urdu Material | by Zonirah Shabbir (Zoni)

Ishq Mijazi Sy Ishq Haqiqi Tak(Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

مجھے رب نے جینا سکھانا تھا

مجھے رب نے پاس بلانا تھا

مجھے رب نے اپنا بنانا تھا۔

وہ اب خوش رہنے لگی تھی وہ نماز وقت پر پڑھتی قرآن کی تلاوت کرتی تہجد بھی باقاعدگی سے پڑھتی تھی اور تسبیح بھی پڑھتی تھی۔ اور اب وہ اپنے مستقبل کے بارے میں پھر سے سوچنے لگی تھی وہ اپنی اس خواب کے بارے میں سوچنے لگی تھی جسے وہ ان چار پانچ سالوں میں بھول ہی چکی تھی۔ وہ بھول چکی تھی کہ اسکا بچپن کا خواب کیا تھا اور اسکا خواب ایک بہترین اور مشہور رائیٹر بننا تھا۔

Classic Urdu Material

ایسا نہیں تھا کہ وہ زیرب کو بھول چکی تھی اور

ایسا بھی نہیں تھا کہ اب اس کے دل سے محبت ختم ہو چکی تھی بس فرق صرف اتنا تھا کہ
اب اس نے رب کو اپنا دوست اور بنالیا تھا اس نے سب کچھ دل سے اللہ تعالیٰ پر چھوڑ دیا تھا
۔ اور اپنی محبت کی ڈائری کے آخری صفحے پر "الوداع محبت" لکھ کر وہ ڈائری ہمیشہ کے لیے
بند کر دی۔

زونیرہ شبیر (زونی)

پنڈیگھیب اٹک

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Classic Urdu Material | by Zonirah Shabbir (Zoni)

Ishq Mijazi Sy Ishq Haqiqi Tak(Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com